بحران پیدا کرنا، فلسطین اور اسرائیل کے درمیان وائی ریور معاہدہ کرانا، اردن میں فرمانروا شاہ عبداللہ سے عظیم مجاہد تنظیم حماس پر پابندی لگوانا، بھارت کیلئے سلامتی کونسل میں راستہ ہموار کرنا، کارگل سے حکومت پاکستان کو پسپائی اختیار کرنے کا حکم دینا اور معاہدہ واشنگٹن جیسے واقعات مسلمانوں کی آنکھیں کھولنے کیلئے کیا کافی نہیں؟ اگر مسلمانوں نے ہوش و عقل سے کام نہیں لیا تو ہر روز انہیں مشرقی تیمور اور کارگل جیسے سانحات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

داغستان کی تحریک آزادی، مجاہدین اور چیچنیا پر روسی جارحیت

افغانستان کے جہاد نے دنیا بھر میں آزادی و حمیت اور جذبہ حریت کی ایسی شمع روشن کی ہے جس سے دنیا بھر میں صدیوں سے غلامی کی زنجیروں میں جکڑے ہوئے مسلمانوں میں آزادی کی ایسی آگ بھڑک اٹھی ہے کہ جسکی تپش سے غلامی واستعمار کی تمام زنجیریں پگھل کر رہ گئی ہیں۔ جس وقت روس کی سپر طاقت والی حیثیت قائم تھی امریکہ افغان مجاہدین کو آزادی کیلئے برابر شہہ دے رہا تھا کیونکہ اس وقت روس اسکا مقابل تھا۔ اب جب کہ داغستانی مجاہدین روس کے خلاف اٹھے ہیں تو امریکہ بھی روس کی طرح گھبرا گیا ہے۔ روسی فوج اس وقت چیچنیا پر مکمل بڑا حملہ شروع کر چکی ہے۔ روس نے چیچنیا پر یہ الزام لگایا ہے کہ ماسکو میں بموں کے دھماکے چیچنیا نے کروائے ہیں اور اس کیساتھ داغستانی مجاہدوں کو آزادی کیلئے ابھارا ہے اور انکی مکمل فوجی مدد کر رہا ہے۔ روسی طیاروں نے داغستان کے کئی دیہاتوں پر حملے کئے اور ہزاروں افراد کو شہید کر دیا۔ گزشتہ ہفتے سے چیچنیا کے تمام بڑے شہروں پر فضائی حملے شروع ہیں۔ لاکھوں افراد چیچنیا سے ہجرت پر مجبور ہو گئے ہیں۔ ابھی کوسوو کے مسلمانوں پر سربی مظالم اور مہاجرین کی کسمپرسی کی داستان کی سیاہی بھی خشک نہ ہو پائی تھی کہ وسط ایشیا کے مسلمانوں پر بھی قیامت برپا کر دی گئی۔ اقوام متحدہ اور امریکہ نے روس کی اس تازہ جارحیت پر کوئی ایکشن نہیں لیا۔ چیچنیا نے چند سال قبل روس کو عبرتناک سبق سکھایا تھا اور بزور بازو آزادی حاصل کر لی تھی۔ شاید روس نے افغانیوں اور چیچن مجاہدین کا دیا ہوا درس عبرت بھلا دیا ہے اس لئے اس نے ایک بار پھر اپنے آپ کو قہر و غضب کا نشانہ بننے کیلئے مسلمانوں کو چھیڑا ہے۔ مسلمانوں نے روس کے دارالحکومت ماسکو اور اسکے کئی اہم شہروں کو پے در پے دھماکوں